السنّة النبوية وعلومها
www.sunnah.global

# اے قرآن والو! وتر پڑھا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ وتر (طاق یعنی یکتا) ہے اور وتر کو پسند فرماتا ہے۔

علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے قرآن والو! وتر پڑھا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ وتر (طاق یعنی یکتا) ہے اور وتر کو پسند فرماتا ہے“۔

[صحیح] [اسے ابنِ ماجہ نے روایت کیا ہے۔ - اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔ - اسے امام نسائی نے روایت کیا ہے۔ - اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے۔ - اسے امام احمد نے روایت کیا ہے۔]

اس حدیث شریف میں اہل قرآن جو اللہ کے خاص بندے ہوتے ہیں، انہیں حکم دیا گیا ہے کہ وتر کی نماز پڑھا کریں، کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات، صفات اور افعال میں یکتا اور تنہا ہے، وتر کو پسند فرماتا ہے۔ اہل قرآن سے مراد تمام مومنین ہیں جو قرآن کے قاری ہیں اور جو قرآن کے قاری نہیں ہیں وہ بھی مراد ہیں، گرچہ قراء حضرات حفظِ قرآن کی وجہ سے اس خطاب کے زیادہ حقدار ہیں۔ علامہ خطابی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اہل قرآن سے مراد حفّاظِ قرآن اور قراء ہیں،اور ان کا خصوصی ذکر ان کی اہمیت اور شرف ومنزلت کی وجہ سے کیا گیا ہے، لہذا اہل قرآن کو خصوصی طور پر وتر کا اہتمام کرنا چاہیے، اگرچہ یہ تمام مومنین سے مطلوب ہے، لیکن اہل قرآن کو عام لوگوں پر فوقیت اور برتری حاصل ہے، کیونکہ وہ ان کے لیے اسوہ اور نمونہ ہوتے ہیں اوران کے پاس وہ علم ہوتا ہے جس سے دوسرے لوگ محروم ہوتے ہیں، جو ان کے لیے طاعات وعبادات میں مسابقت اور بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کا داعیہ (محرک) ہوتا ہے، اس لیے ان کی بابت یہ حکم زیادہ تاکید اور اہمیت رکھتا ہے۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/11271